ادارہ

علماء ومشائخ، ارباب فضل وکمال، اہل علم وقلم اور زعماء ملت کے تعزیتی تاثرات

رفتم وازفتن من عالمے تاریک شد   من مگر شمعم چون رفتم، بزم برہم ساختم

- **شیخ الحدیث مولانا ابوالقاسم نعمانی** (مہتمم جامعہ دارالعلوم دیوبند انڈیا)

شیخ الحدیث مولانا ابوالقاسم نعمانی، مہتمم جامعہ دارالعلوم دیوبند نے مہتمم دارالعلوم حقانیہ حضرت مولانا انوار الحق صاحب مدظلہ سے فون پر تعزیت کی اور اپنے تاثرات کچھ یوں بیان فرمائے:

محترمی ومکرمی! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

مولانا! آپ کا سلام پہنچا حضرت مولانا سمیع الحق صاحبؒ کی شہادت کا واقعہ اخبارات کے ذریعہ معلوم ہوا بہت صدمہ ہوا، اللہ آپکی، آپکے پورے خاندان کی اور ادارے کی پوری پوری حفاظت فرمادے اور ترقیات عطا فرمائے اور جو خسارہ ہوا ہے اللہ تعالیٰ اس کا نعم البدل عطا فرمائے اور تمام کارکنان کے درمیان اساتذہ، ملازمین، طلبا سب کے دلوں کے آپس میں ایک دوسرے کے لئے محبت واحترام عطا فرمائے اور ملکی حالات کو درست فرمائے، میری طرف اور دارالعلوم دیوبند کے خدام کی طرف سے اپنے اہل خانہ کی خدمت میں تعزیت مسنونہ پیش فرمادیں۔   والسلام

- **شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالرزاق اسکندر صاحب** (صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان)

انالله وانا اليه راجعون،عظم الله أجرنا وأحسن عزاء نا وألهمنا الصبر والاجر وجعل أخانا الفقيد المرحوم فى أعلى جنانه وتقبل شهادته فى سبيلة وفقنا الله جمعياً

- **مولانا انیس الرحمٰن ندوی** (جنرل سیکرٹری فرقانیہ اکیڈمی وقف ومدیر مجلّہ "تعمیر فکر" بنگلور)

بگرامی خدمت مولانا حامد الحق سمیع حقانی صاحب ومولانا راشد الحق سمیع حقانی صاحبان مدظلہما العالیہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! کل بروز جمعہ ۲/نومبر بعد نماز عشاء یہ اندوہناک خبر موصول ہوئی کہ عالم ربانی،

محدث جلیل اور بین الاقوامی شہرت یافتہ عالم دین حضرت مولانا سمیع الحق حقانی کو بعض نامعلوم افراد حملہ آوروں نے شہید کردیا، خبر سن کر سکتہ کی کیفیت طاری ہوگئی، بہت دیر تک دل ودماغ ماؤف رہے، کبھی تو خبر کی تصدیق کرنے کو دل نہیں کرتا، تو کبھی کفِ افسوس ملتا کہ ان نادان دشمنوں نے کیا کردیا؟ آپ کی شہادت کسی ایک خطہ یا ملک کا نقصان نہیں بلکہ پوری عالم اسلام کا نقصان ہے، جس کی تلافی مشکل نظر آرہی ہے، حضرت مولانا رحمہ اللہ کی بڑی علمی، دینی اور عملی خدمات ہیں، تعلیم وتعلم کے ساتھ ساتھ آپ کو ملکی وبیرونی حالات بالخصوص عالم اسلام کی فکر ہمیشہ دامن گیر رہتی، اورس کے مسائل کو حل کرنے کیلئے آپ ہمیشہ کوشاں اور کمر بستہ رہتے، اس سلسلے میں اللہ تعالیٰ نے آپ سے بڑی خدمات لیں، لہٰذا مختلف میدانوں میں آپ کی اور آپ کے خانوادے کی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔

والد ماجد حضرت علامہ محمد شہاب الدین ندوی رحمہ اللہ کے حضرت شہید رحمہ اللہ، آپ کے والد محدث جلیل حضرت مولانا عبدالحق رحمہ اللہ اورآپ کے خانوادے سے قریبی تعلقات تھے، حضرت والد ماجد رحمہ اللہ کے تحقیقی مضامین ومقالات کی حضرت رحمہ اللہ کافی پذیرائی فرماتے اور پاکستان میں آپ کے مضامین ومقالات کی سب سے زیادہ اشاعت کا سہرا آپ کے مجلّہ ''الحق'' کے سر ہے، راقم الحروف سے ساتھ بھی حضرت رحمہ اللہ کا شفقت اورلطف وکرم کا معاملہ رہا، لہٰذا آپ رحمہ اللہ نے راقم کے بھی معتد بہ مضامین ''ماہنامہ الحق'' میں شائع فرمائے، اللہ تعالیٰ سے دعا ہے، کہ آپ کی شہادت سے پیدا ہوئے فضاء غیب سے پُر فرمائے، آپ حضرات کو صبر جمیل عطا فرمائے، آپ کو ان کا سچا جانشین بنائے، آپ کے قائم کردہ اداروں کے فیض سے بندگان خدا فیضیاب ہوں، اوروہ اپنے بانی رحمہ اللہ کے حق میں تاقیامت صدقۂ جاریہ بنیں، فرقانیہ اکیڈمی، مجلّہ تعمیر فکر اوراس کے کارکنان آپ کے غم میں برابر شریک ہیں اوردست بدعا ہیں، رحمہ اللّٰہ رحمۃ واسعۃ سابغۃ کاملۃ وادخلہ فی جناتہ وغفرلہ واکرم نزلہ

- **عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت** (مولانا محمد اسماعیل شجاع آبادی)

برادر مکرم حضرت مولانا حامد الحق صاحب زید مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! مزاج گرامی! حضرت اقدس مولانا سمیع الحق صاحب نور اللہ مرقدہ کی شہادت کی خبر سن اور پڑھ کر قلبی دکھ ہوا، انا للہ وانا الیہ راجعون حضرت موصوف کی دینی، سیاسی، تبلیغی، تصنیفی خدمات اتنی عظیم الشان ہیں کہ انہیں جتنا خراج تحسین پیش کیا جائے کم ہے، آپ نے اپنی پوری زندگی ناموس رسالت، ناموس صحابہ واہل بیت، عقیدہ ختم نبوت کی حفاظت وچوکیداری، نفاذ شریعت اورعلوم نبوت

کی تدریس وآبیاری میں گزاری ،آپ نے اپنی زندگی میں عظیم الشان کارہائے نمایاں سرانجام دیئے، آنجناب تحریک ختم نبوت کے سرپرستوں میں سے تھے،بارہا آپ عالمی مجلس ختم نبوت کی دعوت پر چناب نگر اور دیگر کانفرنسوں میں تشریف لائے،آپ نے جس چیز کوحق جانا بلاخوف لو مۃ لائم ڈنکے کی چوٹ پر فرمایا،شریعت بل کی تحریک ہو یاناموس رسالت کی ،آپکے پایہ ثبات میں کبھی لغزش نہیں آئی،آپ کو اپنے والدمحترم شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق رحمہ اللہ ،شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوری رحمہ اللہ ،مفکر اسلام مولانا مفتی محمود رحمہ اللہ ،مولانا غلام غوث ہزاروی رحمہ اللہ ،مولانا عبیداللہ انور رحمہ اللہ جیسے محسن ومربی نصیب ہوئے،جن کی صحبت نے آپ کوکندن بنادیا،آپ نے ملک وملت کے تحفظ کیلئے کئی ایک اتحاد قائم کئے،آپ اتحاد بین المسلمین کے داعی تھے،آپ اپنے ماتحت آگ اور پانی کوجمع کیا،آپ جبکہ ناموس رسالت کے تحفظ کیلئے آپ کی سرپرستی کی اشد ضرورت تھی ،ظالموں نے آپ کوہم سے جدا کردیا۔

امید ہے کہ آنجناب اورمولانا راشدالحق سمیع اورخاندان کے دیگر حضرات اپنے باپ دادا کے عظیم الشان گلشن دارالعلوم حقانیہ کی آبیاری کیلئے کسی کمی وکوتاہی کاارتکاب نہیں کریں گے ،بلکہ جمعیت علماء اسلام کی گروپ بندی کے خاتمہ کیلئے حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کا کردارادا کریں گے ،اللہ پاک حضرت شہید کو کروٹ کروٹ جنت الفردوس نصیب فرمائیں،آنجناب سمیت تمام پسماندگان کوصبر جمیل نصیب فرمائیں اور دارالعلوم کوحضرت شہید کانعم البدل عطافرمائیں ،وماذالك علی الله بعزیز!

حضرت اقدس مولانا انوارالحق صاحب دامت برکاتہم ،مولانا راشدالحق سمیت تمام پسماندگان کواس صدمہ کو برداشت کرنے کی توفیق نصیب فرمائیں،عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے ناظم اعلیٰ حضرت مولانا عزیزالرحمٰن جالندھری دامت برکاتہم سمیت تمام خدام کی طرف سے تعزیت مسنونہ قبول فرمائیں آمین

- ## تبلیغی جماعت کے رہنما مولانا طارق جمیل صاحب

مولانا سمیع الحق 82 سال کی عمر میں شہادت ان کی مغفرت ومقبولیت کا ثبوت ہے ،ان کی دینی ،سیاسی ، اصلاحی اوردعوتی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔

- ## قاضی محمد نسیم حقانی بن مولانا قاضی عبدالکریم رحمہ اللہ

بخدمت اقدس مخدومی ومخدومزادگان حضرت مولانا حامدالحق حقانی صاحب مولانا راشدالحق صاحب ،مولانا محمد اسامہ صاحب مولانا محمد حذیمہ صاحب سلمہم الحق

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!انا للہ وانا الیہ راجعون۔ حضرت الاستادوشیخ المشائخ شیخ الحدیث ،رہبرورہنما

علماء حق کے سرخیل قائد علماء حق کی شہادت سے صرف حقانی خاندان نہیں اور جامعہ حقانیہ کے لاکھوں فضلاء یتیم نہیں ہوئے بلکہ پوری امت مسلمہ یتیم اور بے سہارا ہوئی ،پورا عالم اسلام بے دست وپا ہو چکا ہے، حضرت اقدس امن کے داعی تھے ، ہمیشہ قیام امن کیلئے بھر پور کردار ادا کیا، میرے حضرت ایک نفیس شخص تھے ،ان کا ظالمانہ وحشیانہ بہیمانہ قتل وظلم عظیم ہے، انکی جدائی سے مسلم دنیا ایک عظیم محدث ، جید عالم دین، معلم ، مدرس ، مدبر ، نڈر ، بے باک ،سیاست دان سے محروم ہوگئی۔ میرے استاد اتحاد امت کی علامت اور پاکستان کے عظیم محافظ تھے انکی دینی ، ملی ،ملکی ، تدریسی ، دین کی سربلندی کیلئے کاوشیں اور قربانیاں سیاست اور امن کے حوالے سے انکی جدو جہد رہتی دنیا تک یاد رکھی جائے گی۔

میرے استاد محترم نے صحابہ کرام اور بالخصوص خلیفہ ثالث حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی شہادت اور قربانی کا عملی نمونہ پندرھویں صدی میں پیش کیا، بہرحال دفاع زبان اور قلم پرلرزہ طاری ہے، نہ ہی دماغ حاضر ، نہ ہی زبان یاوری کرتی ہے اور نہ ہی قلم چلتا ہے، حضرت شہید رحمہ اللہ علیہ کے محاسن ، انکے جہد مسلسل کی قربانیاں جوانہوں نے اسلام، اہل اسلام ، پاکستان ،اوراہل پاکستان کے لئے کی ہیں، انکی داستان بہت طویل ہے، اس ناکارہ ، بےعلم وعمل کیلئے انکو بیان کرنا ،لکھنا ناممکن ہے، بہرحال اللہ تبارک وتعالیٰ عالم اسلام کو اس بھیانک درد کو برداشت کرنے کی توفیق ارزانی فرمادے ،اوربغیر دعا کے کیا کہا جاسکتا ہے ۔اللہ تعالیٰ رب العزت اسلام پاکستان کی اپنے فضل وکرم سے اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم اور میرے مربی مشفق استاد کے خون شہادت کے صدقے حفاظت فرمادے ،آمین ثم آمین

حضرت رحمہ اللہ تعالیٰ علیہ زخمی اورخون آلودہ جسم کیساتھ جنازے کے ذریعہ اپنی حقانیت پر مہر تصدیق کرتے ہوئے حضرت امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ اس قول کے کہ ہمارے جنازے ہماری حقانیت کا فیصلہ کرینگے ،حضرت شہید کا نماز جنازہ کیا تھا، بس اِک عرفات کے میدان کا سماں تھا۔

مرد حقانی کے پیشانی کا نور
کب چھپا رہتا ہے، پیش ذی شعور

والسلام

قاضی محمد نسیم حقانی بن مولانا قاضی عبدالکریمؒ

مہتمم مدرسہ نجم المدارس کلاچی

۲۹ رصفر المظفر ۱۴۴۰ھ بمطابق 08-11-2018